الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 7134 — نام: عابد علی شاہ

فتوی نمبر ۲۹۲۲م — پتہ: حیدرآباد پاکستان

تاریخ 9/1/2009 — موضوع: طلاق

ای میل — کاتب: محمد علی عباسی

کیا کھتے ھیں علما؟ کرام اس بارے میں: میں نے ایک مطلقھ لڑکي سے 31مارچ کو نکاح کیاھے، میري بیوي کے پھلے شوھر نے میري بیوي کو دو سال پھلے دو نشستوں میں تین طلاقیں دي تھیں، لیکن بعد میں وہ غیر مقلد عالم کا فتو؟ ي لیکر آگیا کھ ایسے تین طلاقیں نھیں ھوئیں اور اس نے طلاق نامہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا، اب میري بیوي کے پاس طلاق کا کوئي تحریري ثبوت نھیں ھے؟ برائے مھرباني یہ بتائیں آیا ھمارا نکاح ھوگیاھے؟ اور اگر میري بیوي کا پھلا شوھر ھمارے خلاف کورٹ میں کیس کر دے کھ ھم نے نکاح پر نکاح کیاھے تو کورٹ کس کے حق میں فیصلہ دے گا؟ قرآن وحدیث کے حوالے سے جواب عنایت پرما کر بندے کي پریشاني دور پرمائیے، شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

جب پہلے شوہر نے دو مجلسوں میں تین طلاقیں دیدی ہیں تو اس سے باتفاقِ صحابہؓ وتابعین وباجماع ائمہ اربعہ رحمھم اللہ شرعاً بھی تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمتِ مغلظہ ثابت ہو چکی ہے جس کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالۂ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقدِ نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔ اب اگر سائل نے مذکور مطلقہ کیساتھ عقدِ نکاح عدت کے بعد کیا ہو تو یہ شرعاً بھی جائز اور درست منعقد ہو چکا ہے جو کسی غیر مقلد کے غلط فتویٰ یا عدالتی فیصلہ سے یہ شرعاً متأثر نہیں ہو گا۔

جبکہ واضح ہو کہ از روئے شریعت طلاق زبانی دینے سے بھی ہو جاتی ہے تحریری ثبوت کا ہونا ضروری نہیں تاہم اگر یہ کیس عدالت میں چلا جائے تو بیّنہ یعنی گواہوں یا خود شوہر مذکور کے اقرار سے اس کا ثبوت ضروری ہو گا۔

وفی البخاری: وقال اللیث عن نافع کان ابن عمر رضی اللہ عنہ اذا سئل عمن طلق ثلاثا قال لو طلقت مرۃ أو مرتین فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم أمرنی بھذا فان طلقت ثلاثا حرمت حتی تنکح زوجا غیرہ (ج۲ ص۷۹۲)

وفی الشامیۃ: (قولہ ورکنہ لفظ مخصوص) ھو ما جعل دلالۃ علی معنی الطلاق من صریح أو کنایۃ الخ (ج۳ ص۲۳۰)

(جاری ہے)

وفی الفقه الاسلامی: رکن الطلاق: هو اللفظ الذی
جعل دلالة علی معنی الطلاق الخ. (ج۷ ص۳۶۱)
واللّٰه تعالی اعلم
کتبه قمر علی عباسی عفی عنه
دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی
۱۱ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
مفتی [illegible]
دار الافتاء جامعه بنوریه
۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

رئیس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

دار الافتاء
۴۲۹۲۲
۱۴۳۰/۹/۱۲
جامعة بنورية العالمية

2/9/09